مرکز جهانی علوم اسلامی

مدرسه عالی فقه و معارف اسلامی

پایان نامه کارشناسی ارشد

رشته فقه و معارف اسلامی

عنوان:

تاریخ اسلام

(مولف: مهدی پیشوائی)

(ترجمه به زبان اردو)

استاد راهنما:

حجة الاسلام والمسلمین آقای محمد رمضانی مدظله

استاد مشاور:

حجة الاسلام و المسلمین آقای مهدی پیشوائی دام ظله

دانش پژوه:

کلب عابد خان

سال ۱۳۸۴

کتابخانه جامع مرکز جهانی علوم اسلامی
شماره ثبت: ۵۷۰
تاریخ ثبت:

بسم الله الرحمن الرحیم

چکیده مطالب

در تدوین و تنظیم این کتاب، نکاتی رعایت شده که از کتابهای دیگر تاریخی، این را ممتاز می کند که در ذیل بعضی از نکات آن اشاره می کنم.

بیان مسئله: پرداختن و بیان کردن تاریخ صدر اسلام و بررسی و تجزیه و تحلیل برخی از قضایای صدر اسلام.

نویسنده در این اثر سعی کرده است برای هر یك از اجزاء و تفاصیل حوادث عصر نبوی منابع جداگانه و متنوعی ذکر نماید. شواهد و مویدات قرآنی و حدیثی در سراسر کتاب حوادث را از شکل گزارش صرف بیرون آورده و تحلیل و بررسی مناسب برخی حوادث و توجه به شبهات پیرامون هر موضوع نیز قابل توجه است.

بیان سوالهای فرعی مسئله: نویسنده در این اثر تاریخ صدر را در پنج بخش اصلی و شانزده فصل بیان نموده است.

بخش اول: مباحث مقدماتی دربارهٔ موقعیت جغرافیایی، اجتماعی و تمدنی جزیرة العرب است و در بیان وضع جزیرة العرب است قبل از ظهور

اسلام.

بخش دوم: دربارهٔ پیغمبر گرامی اسلامؐ است از تولد تابعثت.

بخش سوم: بررسی قضایای است از بعثت تا هجرت.

بخش چهارم: در بیان وقایع و حوادث زمانی است که از هجرت تا دعوت جهانی اتفاق افتاده.

بخش پنجم: بیان تاریخ پیغمبر اسلامؐ است از دعوت جهانی تا رحلت آنحضرتؐ.

مباحث بخش اول کتاب (مباحث مقدماتی) مربوط به وضع جزیرة العرب پیش از ظهور اسلام به تفصیل مطرح شده زیرا بدون آگاهی کامل از وضع جزیرة العرب در دوران جاهلیت، فهم و تحلیل بسیاری از حوادث تاریخ اسلام مقدور نبوده یا حد اقل ناقص است از آنجا که بسیاری از حوادث، ریشه در دوران جاهلیت دارد؛ لازمه پی بردن به وضع جزیرة العرب پس از ظهور اسلام شناخت وضعیت آن پیش از ظهور اسلام لازم است بنابر این برای فهم و درك پیوند حوادث و نیز آگاهی از تحول بنیادین که با ظهور اسلام در این منطقه صورت گرفت مطالب این بخش کمی با تفصیل آمده است.

انتساب

حجت خدا

فرزند مصطفیٰ

دلبند مرتضیٰ

یوسف زہراؑ نور چشم مجتبیٰ

منتقم خون سید الشہداء

وارث أئمہ ھدیٰ

خاتم الاوصیاء

حضرت بقیۃ اللہ (ع)

امام مہدی (عج) ارواحنا و ارواح العالمین لتراب مقدمہ الفداء

کی خدمت اقدس میں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

تقدیر وتشکر

سب سے پہلے پروردگار عالم کے حضور میں سربسجود ہوں کہ اس نے مجھے اس کتاب کا ترجمہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور اس کے بعد شکر گذار ہوں مرکز جہانی علوم اسلامی، مدرسہ فقہ و معارف اسلامی کے مدیر محترم حجۃ الاسلام والمسلمین آقای محامی اور شعبۂ پایان نامہ کا جنھوں نے اس کتاب کے ترجمہ کی ذمہ داری مجھے سونپی۔ اور اسی طرح سے استاد مشاور حجۃ الاسلام والمسلمین آقای مہدی پیشوائی دامہ ظلہ اور استاد رہنما حجۃ الاسلام والمسلمین آقای محمد رمضانی دامہ ظلہ کا جنھوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں، ہر موقع پر میری راہنمائی فرمائی اور آخر میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں اس کتاب کی تکمیل کے ہر مرحلہ میں سعی وکوشش کی اور میری مدد فرمائی۔

خداوند عالم ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

ناچیز

کلب عابد خان

عرض مترجم

عرصۂ دراز سے یہ کوشش تھی کہ ایک ایسی تاریخی کتاب کا ترجمہ کروں جو کسی حد تک کامل، معتبر، مستند اور مدلل ہو۔ جس میں واقعات کے تمام جزئیات کے حوالے درج ہوں۔ اور واقعات کا تجزیہ اور ان کی تحلیل نیز شبہات و اعتراضات کے مدلل جوابات دیئے گئے ہوں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں کافی جستجو اور تحقیق کے بعد، مؤلف ارجمند جناب مہدی پیشوائی صاحب کی کتاب ''تاریخ اسلام'' میری نظروں سے گذری، کتاب کے مطالعہ کے بعد اندازہ ہوا کہ مجھے ایسی ہی کتاب کی تلاش تھی چنانچہ ابھی اسی فکر میں تھا کہ مدرسہ عالی فقہ و معارف اسلامی کے شعبۂ پایان نامہ کی طرف سے بعنوان پایان نامہ اس کتاب کے ترجمہ کا کام میرے سپرد کر دیا گیا تو میں نے بخوشی قبول کر لیا مضامین و مقالات وغیرہ لکھنے کا شوق پہلے ہی تھا اور حقیر کے متعدد مضامین ادارۂ تنظیم المکاتب کے ماہانہ رسالہ میں شائع ہو چکے ہیں لیکن ترجمہ کے میدان میں یہ میری پہلی کاوش ہے۔ ترجمہ کیسا ہے یہ فیصلہ قارئین کے حوالہ ہے البتہ اتنا بہر حال طے ہے کہ ایک زبان کے جملہ مطالب کسی دوسری زبان میں منتقل کرنا کتنا مشکل ہے اس کا اندازہ وہی حضرات لگا سکتے ہیں جنھوں نے اس میدان میں قدم رکھا ہے۔ میری کوشش یہی تھی کہ کتاب کے جملہ مطالب ہمارے اردو زبان معاشرہ تک پہنچ جائیں اگر چہ بشریت کے ناطے ہر قسم کے کمال کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

امید ہے کہ میری یہ کوشش بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت حاصل کرے گی نیز حقیر اور اس کے تمام بزرگوں کے لئے ذخیرۂ آخرت قرار پائے گی۔

والسلام

احقر العباد

کلب عابد خان

فہرست مطالب

عنوان..صفحہ

مقدمہ مولف:..۱

پہلا حصّہ: مقدماتی بحثیں..۵

پہلی فصل: جزیرۃ العرب کی جغرافیائی، سماجی اور ثقافتی صورت حال...۷

جزیرۃ العرب کی تقسیم..۹

جزیرۃ العرب کی تقسیم اس کے شمالی اور جنوبی (قدرتی) حالات کی بنا پر..........۱۰

جنوبی جزیرۃ العرب (یمن) کے حالات..۱۰

جنوبی غرب کی درخشاں تہذیب..۱۲

مأرب کے بند کی تباہی..۱۴

جزیرۃ العرب پر جنوبی تہذیب کے زوال کے اثرات...........................۱۶

شمالی جزیرۃ العرب (حجاز) کے حالات..۱۷

صحرانشین..۱۹

قبائلی نظام ۲۱

نسلی رشتہ ۲۲

قبیلہ کی سرداری ۲۳

قبائلی تعصب ۲۴

قبائلی انتقام ۲۶

قبائلی فخر ومباہات ۲۷

حسب ونسب کی اہمیت ۲۸

قبائلی جنگیں ۳۲

غارت گری اور آدم کشی ۳۴

حرام مہینے ۳۷

عرب کے سماج میں عورت ۳۷

عورت کی پائمالی ۳۹

دوسری فصل: عربوں کے صفات اور نفسیات ۴۵

متضاد صفتیں ۴۵

عربوں کی اچھی صفتوں کی بنیاد ۴۶

جہالت اور خرافات ۴۷

علم وفن سے عربوں کی آگاہی ۴۹

امتی لوگ ۵۰

شعر ۵۰

عرب اوران کے پڑوسیوں کی تہذیب..........................۵۱
ایران اور روم کے مقابلہ میں عربوں کی کمزوری اور پستی..........................۵۴
موہوم افتخار..........................۵۵
دور جاہلیت..........................۵۷
تیسری فصل: جزیرہ نمائے عرب اور اس کے اطراف کے ادیان ومذاہب......۶۱
موحدین..........................۶۱
عیسائیت..........................۶۳
یمن میں عیسائیت..........................۶۴
حیرہ میں عیسائیت..........................۶۵
دین یہود..........................۶۷
یمن میں یہودی..........................۶۸
صابئین..........................۶۹
مانی دین..........................۷۱
ستاروں کی عبادت..........................۷۲
جناب اور فرشتوں کی عبادت..........................۷۴
شہر مکہ کی ابتداء..........................۷۶
دین ابراہیم کی باقی ماندہ تعلیمات..........................۷۷
عربوں کے درمیان بت پرستی کا آغاز..........................۷۸
کیا بت پرست خدا کے قائل تھے؟..........................۸۱

پریشان کن مذہبی صورتحال...................... ۸۵
ظہور اسلام کی روشنی میں بنیادی تبدیلی...................... ۸۷
شہر مکہ کی توسیع اور مرکزیت...................... ۸۹
الف) تجارتی مرکز...................... ۸۹
ب) کعبہ کا وجود...................... ۹۲
قریش کی تجارت اور کلید برداری...................... ۹۳
قریش کا اقتدار اور اثر و رسوخ...................... ۹۶
دوسرا حصہ : حضرت محمدؐ ولادت سے بعثت تک...................... ۹۹
پہلی فصل : اجداد پیغمبر اسلامؐ...................... ۱۰۱
حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسب ونسب...................... ۱۰۱
حضرت عبد المطلب کی شخصیت...................... ۱۰۳
خاندان توحید...................... ۱۰۵
دوسری فصل : حضرت محمدؐ کا بچپن اور جوانی...................... ۱۰۷
ولادت...................... ۱۰۷
کم سنی اور رضاعت کا زمانہ...................... ۱۰۹
والدہ کا انتقال اور جناب عبد المطلب کی کفالت...................... ۱۱۲
جناب عبد المطلب کا انتقال اور جناب ابو طالب کی سرپرستی...................... ۱۱۳
شام کا سفر اور راہب کی پیشین گوئی...................... ۱۱۴

عیسائیوں کے ذریعہ تاریخ میں تحریف.......................۱۱۶

تیسری فصل: حضرت محمدؐ کی جوانی.......................۱۲۳

حلف الفضول.......................۱۲۳

شام کی طرف دوسرا سفر.......................۱۲۶

جناب خدیجہ کے ساتھ شادی.......................۱۲۸

حجراسود کا نصب کرنا.......................۱۳۰

علیؑ مکتب پیغمبرؐ میں.......................۱۳۱

تیسرا حصّہ: بعثت سے ہجرت تک.......................۱۳۵

پہلی فصل: بعثت اور تبلیغ.......................۱۳۷

رسالت کے استقبال میں.......................۱۳۷

رسالت کا آغاز.......................۱۴۰

طلوع وحی کی غلط عکاسی.......................۱۴۲

تنقید و تحلیل.......................۱۴۴

مخفی دعوت.......................۱۴۹

پہلے مسلمان مرد اور عورت.......................۱۵۰

حضرت علیؑ کی سبقت کی دلیلیں.......................۱۵۱

اسلام قبول کرنے میں سبقت کرنے والے گروہ.......................۱۵۶

الف: جوانوں کا طبقہ.......................۱۵۶

ب: محروموں اور مظلوموں کا طبقہ.......................۱۵۸

دعوت ذوالعشیرہ..161
دوسری فصل: علی الاعلان تبلیغ اور مخالفتوں کا آغاز................165
قریش کی کوششیں..166
ابوطالبؑ کی طرف سے حمایت کا اعلان............................168
قریش کی طرف سے مخالفت کے اسباب...............................168
۱۔ سماجی نظام کے بکھرنے کا خوف.................................169
۲۔ اقتصادی خوف..171
۳۔ پڑوسی طاقتوں کا خوف وہراس.....................................173
۴۔ قبیلہ جاتی رقابت اور حسد..175
تیسری فصل: قریش کی مخالفت کے نتائج اوران کے اقدامات...177
مسلمانوں پر ظلم وتشدد..177
حبشہ کی طرف ہجرت..178
حضرت فاطمہ علیہا السلام کی ولادت...................................182
اسراء اور معراج..182
روایت معراج کی تحلیل اوران کا تجزیہ...................................183
بنی ہاشم کا سماجی اوراقتصادی بائیکاٹ....................................185
جناب ابوطالب اور جناب خدیجہ کی وفات...................................190
جناب خدیجہ کا کارنامہ..190
جناب ابوطالب کا کارنامہ...191

ایمان ابو طالب.................................... ۱۹۲

ازواج پیغمبر اسلامؐ.................................... ۱۹۶

۱۔ام حبیبہ.................................... ۱۹۸

۲۔ام سلمہ.................................... ۱۹۹

۳۔زینب بنت جحش.................................... ۲۰۱

قرآن کی جاذبیت.................................... ۲۰۴

جادوگری کا الزام.................................... ۲۰۵

طائف کا تبلیغی سفر.................................... ۲۰۷

کیا پیغمبرؐ نے کسی سے پناہ مانگی؟.................................... ۲۰۹

عرب قبائل کو اسلام کی دعوت.................................... ۲۱۱

چوتھا حصّہ: ہجرت سے عالمی تبلیغ تک.................................... ۲۱۵

پہلی فصل: مدینہ کی طرف ہجرت.................................... ۲۱۷

مدینہ میں اسلام کے نفوذ کا ماحول.................................... ۲۱۷

مدینہ کے مسلمانوں کا پہلا گروہ.................................... ۲۱۹

عقبہ کا پہلا معاہدہ.................................... ۲۲۰

عقبہ کا دوسرا معاہدہ.................................... ۲۲۲

مدینہ کی طرف ہجرت کا آغاز.................................... ۲۲۲

پیغمبرؐ کے قتل کی سازش.................................... ۲۲۳

پیغمبر اسلامؐ کی ہجرت.................................... ۲۲۵

عظیم قربانی.......................................۲۲۶
قبا میں پیغمبرؐ کا داخلہ.......................................۲۲۸
پیغمبرؐ کا مدینہ میں داخلہ.......................................۲۲۹
ہجری تاریخ کا آغاز.......................................۲۳۰
دوسری فصل: مدینہ میں پیغمبر اسلامؐ کے بنیادی اقدامات.........۲۳۳
مسجد کی تعمیر.......................................۲۳۳
اصحاب صفہ.......................................۲۳۴
عام معاہدہ.......................................۲۳۵
مہاجرین وانصار کے درمیان بھائی چارگی کا معاہدہ.......................................۲۳۷
یہودیوں کے تین قبیلوں کے ساتھ امن معاہدہ.......................................۲۴۱
منافقین.......................................۲۴۲
تیسری فصل: یہودیوں کی سازشیں.......................................۲۴۵
یہودیوں کی طرف سے معاہدے کی خلاف ورزیاں.......................................۲۴۵
یہودیوں کی مخالفت کے اسباب.......................................۲۴۷
قبلہ کی تبدیلی.......................................۲۵۰
چوتھی فصل: لشکر اسلام کی تشکیل.......................................۲۵۵
اسلامی فوج کا قیام.......................................۲۵۵
فوجی مشقیں.......................................۲۵۷
فوجی مشقوں سے پیغمبرؐ کے مقاصد.......................................۲۵۸

عبداللہ بن جحش کا سریہ.......................................۲۶۱
جنگ بدر.......................................۲۶۳
مسلمانوں کی کامیابی کے اسباب.......................................۲۶۶
اسلامی لشکر کی کامیابی کے نتائج اور آثار.......................................۲۷۰
بنی قینقاع کی عہد شکنی.......................................۲۷۲
جناب فاطمہ زہراؑ سے حضرت علیؑ کی شادی.......................................۲۷۴
جنگ احد.......................................۲۷۶
جنگ کے پہلے مرحلہ میں مسلمانوں کی فتح.......................................۲۸۰
مشرکوں کی فتح.......................................۲۸۱
جنگ احد کے نتائج.......................................۲۸۵
بنی نضیر کے ساتھ جنگ.......................................۲۹۰
جنگ خندق (احزاب).......................................۲۹۳
بنی قریظہ کی خیانت.......................................۲۹۷
لشکر احزاب کی شکست کے اسباب.......................................۲۹۸
۱۔ بنی قریظہ اور لشکر احزاب کے درمیان اختلاف پیدا ہونا.....۲۹۹
۲۔ عمرو بن عبدود کا قتل.......................................۲۹۹
۳۔ غیبی امداد.......................................۳۰۲
جنگ بنی قریظہ.......................................۳۰۳
تجزیہ و تحلیل.......................................۳۰۵

جنگ بنی مصطلق ۳۰۸
عمرہ کا سفر ۳۱۰
بیعت رضوان ۳۱۱
پیمان صلح حدیبیہ (فتح آشکار) ۳۱۲
پیغمبرؐ کی پیشین گوئی ۳۱۴
صلح حدیبیہ کے آثار ونتائج ۳۱۴
پانچواں حصہ: عالمی تبلیغ سے رحلت پیغمبر اسلامؐ تک ۳۱۷
پہلی فصل: عالمی تبلیغ ۳۱۹
پیغمبر اکرمؐ کی عالمی رسالت ۳۱۹
عالمی تبلیغ کا آغاز ۳۲۱
جنگ خیبر ۳۲۲
یہودیوں کا انجام ۳۲۸
فدک ۳۲۹
دوسری فصل: اسلام کا پھیلاؤ ۳۳۱
جنگ موتہ ۳۳۱
فتح مکہ ۳۳۴
قریش کی عہد شکنی ۲۳۴
پیغمبر اسلامؐ کی طرف سے عام معافی کا اعلان ۳۳۸

فتح مکہ آثار ونتائج.................... ۳۴۰

جنگ حنین.................... ۳۴۲

آغاز جنگ میں مسلمانوں کی شکست اور عقب نشینی.................... ۳۴۴

مسلمانوں کی عالیشان فتح.................... ۳۴۵

جنگ تبوک.................... ۳۴۷

مدینہ میں حضرت علیؑ کی جانشینی.................... ۳۵۰

راستے کی دشواریاں.................... ۳۵۳

اس علاقہ کے سرداروں سے پیغمبرؐ کے معاہدے.................... ۳۵۴

غزوۂ تبوک کے آثار اور نتائج.................... ۳۵۵

جزیرہ نمائے عرب میں اسلام کا نفوذ اور اس کا پھیلاؤ.................... ۳۵۶

مشرکین سے برائت کا اعلان.................... ۳۵۷

پیغمبر اکرمؐ کا مخصوص نمائندہ اور سفیر.................... ۳۵۸

پیغمبر اکرمؐ کے الٹی میٹم اور اعلان برائت کا متن.................... ۳۵۹

نجران کے عیسائیوں سے پیغمبرؐ کا معاہدہ.................... ۳۶۱

تیسری فصل: حجۃ الوداع اور رحلت پیغمبرؐ.................... ۳۶۷

حجۃ الوداع.................... ۳۶۷

پیغمبر اسلامؐ کا تاریخی خطبہ.................... ۳۶۹

عظیم فضیلت.................... ۳۷۰

واقعہ غدیر اور مستقبل کے رہنما کا تعارف.................... ۳۷۳

شواہد اور قرائن ۳۸۴
لشکر اسامہ ۳۹۱
پیغمبرؐ کا اعلی مقصد ۳۹۴
وہ وصیت نامہ جو لکھا نہ جا سکا! ۳۹۷
پیغمبر اسلامؐ کی رحلت ۳۹۹
رحلت پیغمبر اسلامؐ کے وقت اسلامی سماج: ایک نظر میں ۴۰۰

مقدمۂ مولف

تمام تعریفیں اس ذات پروردگار کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس کتاب کی نگارش کی توفیق عطا کی اور درود و سلام ہو عظیم الشان رسول، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور اس کے برحق معصوم جانشینوں اور اصحاب پاک پر۔

قارئین کرام کی خدمت میں جو کتاب پیش کی جا رہی ہے یہ دس سال سے زیادہ عرصہ تک ملک کی اعلیٰ علمی درس گاہوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں نوٹس کی صورت میں تدریس کی جا چکی ہے۔ یہ کتاب، دقیق مطالعہ اور کلاس میں کئے گئے طرح طرح کے تاریخی سوالات کے جوابات میں، تاریخ اسلام سے برسوں کی واقفیت اور انسیت کے بعد تدوین و تالیف ہوئی ہے۔

اس کتاب کی تدوین و تالیف میں کچھ نکات کا لحاظ کیا گیا ہے جس کی طرف قارئین کرام، مخصوصاً طالب علموں اور اساتذہ کرام کی توجہ مبذول کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

۱۔ کتاب کے پہلے حصہ کی فصلوں میں ظہور اسلام سے قبل، جزیرۃ العرب کے حالات کو بطور مفصل بیان کر دیا گیا ہے اس لئے کہ اس دور کے حالات سے مکمل واقفیت کے بغیر اسلامی تاریخ کے بے شمار واقعات کا صحیح ادراک کرنا اور ان کا تحلیل و تجزیہ کرنا ناممکن ہے۔

اسلامی تاریخ میں بہت سے واقعات کا تعلق زمانۂ جاہلیت سے ہے لہٰذا ظہور اسلام کے بعد جزیرۃ العرب کے حالات کو سمجھنے کے لئے ظہور اسلام سے پہلے کے حالات سے واقفیت ضروری